حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا ایک بیٹا علی بن ابو العاص تھا جو لڑکپن میں ہی فوت ہو گیا تھا۔

اس کے بعد مصنف نے حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے حالات لکھے ہیں جن کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ ان کے ہاں ایک بیٹا عبداللہ پیدا ہوا جو چھ سال کی عمر میں فوت ہو گیا۔ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا ۲ ہجری میں فوت ہوئیں۔ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دیا۔ اس طرح حضرت عثمانؓ ذوالنورین ہو گئے۔ حضرت اُمّ کلثومؓ کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

آخر میں سب سے چھوٹی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ذکر ہے۔ ان کا ذکر خاصا تفصیل سے ہے' کیونکہ اُن کے بارے میں کئی طرح کی غلط فہمیاں پھیلا دی گئی ہیں۔ حدیث کسا' باغ فدک اور آیۂ تطہیر کے ضمن میں مصنف نے تحقیق کا حق ادا کر کے اس صورت حال کو واضح کر دیا ہے۔

الغرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کے بارے میں یہ کتاب' جس کا پیش لفظ معروف عالم دین مولانا عبدالقیوم حقانی نے تحریر کیا ہے' ایک مستند اور قابل اعتماد دستاویز ہے۔

(۳)

نام جریدہ : ماہنامہ ساحل کراچی

مدیر : ڈاکٹر خالد علی انصاری

ضخامت : تقریباً 100 صفحات ۔ قیمت فی شمارہ: 10 روپے

ملنے کا پتہ: بی۔426 سیکٹر 11۔اے' نارتھ کراچی

یہ ایک منفرد اور ممتاز دینی جریدہ ہے۔ اس میں بین الاقوامی اہمیت کے مسائل زیر بحث لائے جاتے ہیں۔ اس میں دی جانے والی معلومات اُن انتہائی خفیہ اور پراسرار منصوبوں کا انکشاف کرتی ہیں جو مغرب اسلام کے خلاف بناتا رہا ہے اور بنا رہا ہے' مگر عالمِ اسلام اس سے بے خبر ہے۔ یہ استعماری طاقتوں کے اُن گھناؤنے عزائم سے باخبر کرتا ہے جن کے ذریعے وہ مسلمانوں کو کمزور اور بے بس کر دینا چاہتے ہیں۔ مغرب کی اسلام دشمنی کے شواہد بھی پیش کرتا ہے جن کو بڑے مکر وفریب کے ساتھ نگاہوں سے اوجھل رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ' جدید و قدیم علوم سے آراستہ دانشوروں' کالم نویسوں اور مسلم سکالرز کے لیے اس رسالے کا مطالعہ مفید رہے گا جو اُن کے سامنے علم و آگہی کے کئی نئے

© rasailojaraid

دروازے کھول دے گا۔

اس میں شامل تحریریں اچھوتے اور منفرد انداز کی حامل ہوتی ہیں' ان کا تعلق فکری موضوعات اور عالمی معاملات سے ہوتا ہے۔ یہ مسلمانوں کی حقیقی فلاح کے لیے دردِ دل لیے ہوئے دنیا کے ہر حصے میں رہائش پذیر مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی کے جذبات رکھتا ہے' ان کے مسائل کو سامنے لاتا ہے اور ٹھوس بنیادوں پر ان کے حل پیش کرتا ہے۔

اس رسالے کا تعلق کسی دینی یا سیاسی جماعت یا گروہ سے نہیں ہے۔ یہ صرف اسلامی فکر کا حامل ہے جس کی بنیاد توحید و رسالت اور قرآن و سنت پر ہے۔ یوں یہ کسی مخصوص فرقے کی سوچ کو نمایاں نہیں کرتا' بلکہ اس کا مقصد صرف اسلام کی عظمت اور حقانیت کو اُجاگر کرنا' مسلمانوں کو مخالفین کے ارادوں سے باخبر کرنا اور دنیا کے بدلتے ہوئے حالات پر دُور رس نگاہ ڈالنا ہے۔ اپنوں اور غیروں پر اس کی تنقید حقائق پر مبنی انصاف کی آئینہ دار اور ہمدردی کے جذبے سے سرشار ہوتی ہے۔ اس میں نہ کسی طرح کا تعصب اور جانب داری ہوتی ہے اور نہ ہی تنقید برائے تنقید۔

اس قدر پُر مغز اور بامقصد تحریروں پر مبنی اس رسالے کا کاغذ عمدہ اور کمپوزنگ خوبصورت ہے۔ قیمت لاگت سے بھی کم رکھی گئی ہے اور اعزازی طور پر بھی بھیج دیا جاتا ہے۔ بس قدردانوں کی ضرورت ہے۔ عالمِ اسلام کے مسائل کے حل سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ ایک نعمت سے کم نہیں۔ ہر اچھی لائبریری میں اس کا ہونا ضروری ہے۔

جہاد فی سبیل اللہ

اصل حقیقت' اہمیت و لزوم اور مراحل و مدارج

بانیٔ تنظیم اسلامی

ڈاکٹر اسرار احمد

کا ایک جامع خطاب

☆ صفحات: 72 ☆ قیمت: 15 روپے

com